Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۷۸/۴۳ | سوموار ۲۶ صفر ۱۴۱۴ھ، ۱۶ ظہور ۱۳۷۲ہش، ۱۶ اگست ۱۹۹۳ء | نمبر ۱۸۲

مبارک لوگ

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں۔ کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔ مبارک تم جب کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

جب تک جماعت احمدیہ تقویٰ پر قائم رہے گی پھولتی پھلتی رہے گی

ہمیں دنیا کی اصلاح پر مامور کیا گیا ہے یہ بڑے نصیبوں کی بات ہے

ہمارا فرض ہے کہ ہم عجز و انکسار سے کام لیں اور ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کی ستاری کی پناہ میں رہیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمودہ خطبہ کا خلاصہ جو بتاریخ ۳۰ جولائی ۱۹۹۳ء اسلام آباد لندن سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ربوہ: ۳۰ جولائی۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو تلقین فرمائی ہے کہ اپنا تقویٰ بڑھائیں۔ جب تک تم خدا کے فضل سے تقویٰ پر قائم رہو گے، پھلو گے اور پھولو گے۔ ہمیں دنیا کی اصلاح پر مامور کیا گیا ہے۔ یہ بڑے نصیبوں والی بات ہے مگر اسی قدر ہم کو عجز و انکسار اختیار کرنا ہوگا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشادات آج اسلام آباد ٹلفورڈ لندن میں ارشاد فرمائے جہاں جماعت احمدیہ انگلستان کے سالانہ جلسے کے افتتاح کے لئے دنیا کے کونے کونے سے ہزاروں احمدی مرد و زن تشریف لائے ہوئے ہیں حضور کا یہ خطبہ تین مواصلاتی سیاروں اور ریڈیو کے ذریعے دنیا بھر میں اسلام آباد (لندن) سے براہ راست آٹھ زبانوں میں نشر کیا گیا۔ زبانیں یہ ہیں۔ روسی، جرمن، فرنچ، سپینش، اردو، انگلش، عربی اور بنگالی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کلام الٰہی کے حوالے سے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی آیات تزکیہ قلوب کرتی ہیں اور تزکیہ کے نتیجے میں ایمان میں ترقی حاصل ہوتی ہے اور ایمان کی بہتری کی علامت انسان کے اعمال ہیں۔ اللہ تعالیٰ صرف عمومی تزکیہ نہیں فرماتا بلکہ دلوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرتا ہے۔ صرف جان لینا کافی نہیں ہے کہ عبادات کس طرح ادا کی جاتی ہیں اور یہ کہ خدا کی خوشنودی کے حامل اعمال کون سے ہیں اور خدا کی رضا سے دور لے جانے والے اعمال کون سے ہیں بلکہ تزکیہ کا مضمون دل کی پاک کیفیت کا نام ہے جس کے بعد انسان سمجھتا ہے کہ اصل زندگی سمعنا و اطعنا میں پوشیدہ ہے کہ جونہی کوئی حکم سنا اس پر دل و جان سے عمل کیا۔ اس کے لئے ایسے معلّم کا ہونا ضروری ہے جو خدا سے ہدایت یافتہ ہو۔ زمانے کے حالات کے اعتبار سے جو نئے نئے سوالات پیدا ہوتے ہیں اور نئی ضرورتوں کے تابع نئے حالات جو تقاضا کرتے ہیں ان کا تقاضا ہے کہ نئے افراد سامنے آئیں اور دنیا کو رہنمائی دیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کو یہی کام سونپا گیا ہے اور یہ اتنا بڑا کام ہے کہ کوئی عام انسانی طاقت یہ کام نہیں کر سکتی۔ یہ اتنا بڑا فضل ہے کہ جس کے ذکر کے ساتھ ہی بے ساختہ زبان پر یہ الفاظ آجاتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے وہ چاہے عطا فرما دیتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ایمان وہ اصل دولت ہے جو ایک ایمان والے کے پاس ہونی ضروری ہے۔ اس کے پاس کتاب بھی ہوگی حکمت بھی ہوگی اور راہنمائی بھی ہوگی لیکن اس سب کے باوجود یہ ضروری نہیں ہے کہ اس کے پاس ایمان بھی ہو۔ یہ ایمان وہ چیز ہے جو انسانوں کو دلانا جماعت احمدیہ کا سب سے اوّلین فرض ہے۔ ایمان کے بغیر سارے احکام، کارفرما قوتوں سے عاری ہو جاتے ہیں اور یہ قوتیں اسی وقت پیدا ہوتی ہیں جب ایمان انسان کے پاس ہو۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اگر ہم بنی نوع انسان کو ایمان کی دولت سے مالا مال نہ کر سکے تو ہم بنی نوع انسان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکیں گے۔ ایمان ہی ہے جو دلوں میں پاک تبدیلیاں

مسلسل صفحہ ۲ پر

دُنیا بھر میں بسنے والے تمام پاکستانی بھائیوں اور بہنوں کو جشن آزادی مبارک۔
(ادارہ)

ربوہ میں یوم آزادی

۱۴ اگست کے روز ربوہ میں حسب دستور پاکستان کا یوم آزادی منایا گیا۔ جماعتی اداروں اور پرائیویٹ مکانات پر قومی جھنڈا لہرایا گیا۔ تمام جماعتی اداروں میں اس دن کی مناسبت سے تعطیل رہی۔ بچوں اور بڑوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ سکولوں میں یوم آزادی کی مناسبت سے بچوں نے جمع ہو کر تقریبات میں حصہ لیا۔ بازاروں کو قومی جھنڈے اور جھنڈیاں لگا کر سجایا گیا۔ قومی ترانے بجائے گئے۔ اہل ربوہ نے پاکستان کے استحکام سالمیت اور ترقی کے لئے دعائیں کیں۔ رات کو چراغاں بھی کیا گیا۔ یوم آزادی کے موقع پر کھیلوں کے مقابلوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔

درخواست دعا

محترم ڈاکٹر بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) مرزا مبشر احمد صاحب رقم فرماتے ہیں: میری بیٹی ڈاکٹر نصرت جہاں احمد کا نکاح حضور ایدہ اللہ نے لندن میں جلسہ کے آخری دن بعد مغرب عزیزم ودود احمد صاحب ابن ریٹائرڈ کمانڈر مسٹر محمد اسلم صاحب حال مقیم کینیڈا کے ساتھ پڑھایا۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مضمون نگار حضرات الفضل کو ارسال کئے جانے والے مضامین کی نقول اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ سال دو سال کے بعد اصرار کرنا کہ مضمون چھپا نہیں ہے اس لئے واپس کیا جائے دفتر کے لئے الجھن پیدا کرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

پیدا کرتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قوموں کے عروج و زوال کا مسئلہ بیان کرتے ہوئے فرمایا مذہبی جماعتیں صرف کتابوں سے نہیں قائم رہا کرتیں اس کے لئے متقی علمائے ربانی کی ضرورت ہے۔ اگر علماء کا دل ایمان سے عاری ہو جائے دین کی حالت میں دلچسپی نہ رہے تو دین ناکارہ ہو کر رہ جائے گا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جماعت احمدیہ کو ایک عظیم مقام و مرتبہ حاصل ہے مگر جہاں یہ عظیم مرتبہ ملا ہے وہاں اسی قدر عجز و انکساری کی ضرورت ہے۔ جب ہم اپنے حال پر نظر کرتے ہیں تو خود کو ہر گز اس لائق نہیں پاتے۔ نیک جماعتوں میں نیکی عزت کا ذریعہ ہوتی ہے۔ مگر ساتھ ہی فرمایا گیا ہے کہ کسی کے تقویٰ کا تم خود فیصلہ نہ کرو۔ تقویٰ کس میں ہے۔ اس کا علم تو اللہ تعالیٰ کو ہے۔ خدا جانتا ہے کہ کون متقی ہے اور کون نہیں ہے۔ حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ کے تقویٰ کی گواہی خود خدا تعالیٰ نے دی ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ ہمارے تقویٰ پر نظر کئے بغیر زمانے کی اصلاح کا کام ہمیں دیا گیا۔ پس ضروری ہے کہ جماعت احمدیہ متقیوں کی جماعت بنے جب تک خدا تعالیٰ کے فضل سے تم تقویٰ پر قائم رہو گے ضرور پھلو پھولو گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بڑے نصیب کی بات ہے لیکن جو ہم اور تم ہیں ان کے نفسوں میں کوئی خوبی نہیں اللہ نے بڑا عظیم فضل فرمایا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اگر ہماری آخری نیتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اگر ہم اپنی کمزوریوں کے باوجود آخری نکتے کے لحاظ سے دین کو اولیت دینے والے ہوں۔ ہم کہیں کہ کچھ ہو جائے ساری دنیا ہمیں چھوڑ دے ہم اللہ کو اس کے دین کو نہیں چھوڑیں گے۔ تو یہ تقویٰ کی وہ علامت ہے جو خدا تعالیٰ کو مقبول رہے گی۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا آج جماعت احمدیہ تقویٰ کی امین ہے۔ اور ہر جگہ اس کے پھل خدا کے فضل سے ظاہر ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ صاحب ایمان لوگوں کے تقویٰ کی نشانیاں ان کے چہروں پر ظاہر فرما دیتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے کلام الٰہی کے حوالے سے درج ذیل عملی پروگرام جماعت کو پیش فرمایا۔

نمبر ایک: کلام الٰہی سے چمٹ جائیں اپنی زندگی کا اوڑھنا بچھونا اسکی آیات کو بنا لیں۔ ہر تحریک دینے والا اور ہر بات سے روکنے والا کلام الٰہی کو بنائیں۔

نمبر دو: تزکیہ کریں۔ اس کا طریق یہ ہو کہ آپ کے ملنے جلنے والے اور آپ کا ارد گرد پاک لوگوں سے معمور ہو۔ آپ کے ماحول میں بدیاں نہ پھیلیں۔ ماحول ہی سے انسان پہچانا جاتا ہے۔ پس صاحب ایمان کا تقویٰ ارد گرد کو بھی تقویٰ سے بھر دیتا ہے۔ یہی تقویٰ کی نشانی ہے اور یہی ہمیشہ رہے گی کہ کلام الٰہی کہتا ہے کہ آپ کا تزکیہ ہوا ہے یا نہیں اس کا پتہ ہمیشہ آپ کے ماحول سے لگے گا۔

نمبر تین: دنیا کو کثرت سے کلام الٰہی سے آگاہ کریں۔ خود پڑھیں اس کی تعلیمات سے واقفیت پیدا کریں اور دنیا کو کرائیں۔

نمبر چار: حکمت پائیں اور یاد رکھیں کہ حکمت تقویٰ سے پیدا ہوتی ہے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میری زندگی کا وسیع اور لمبا تجربہ یہ ہے کہ انتہائی سادہ غیر تعلیم یافتہ شخص اگر متقی ہے تو لازماً حکمت کی بات کرے گا۔ اگر وہ متقی نہیں تو چاہے وہ کتنا تعلیم یافتہ ہو، چالاک ہو، جب بات کرے گا حکمت کے بغیر کرے گا۔ ہم سب حکمت کے حصول کی اہلیت رکھتے ہیں۔ تقویٰ سے حکمت کے اس نور کو حاصل کرنے والے بنیں۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ ایک الٰہی اجتماع ہے یہ دین سے محبت کی خاطر بلایا گیا ہے اس موقعے سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ جلسہ گاہ سے نکلنے کے بعد بھی یہی باتیں کریں اپنے ماحول میں ایسی باتیں پھیلائیں جو وقت بچتا ہے اس کو ملنے جلنے تعلقات قائم کرنے میں صرف کریں۔ یہ بھی ایک ثانوی مقصد اس جلسے کا ہے، بقول انشاء ؎

بھلا گردش فلک کی چین دیتی ہے کسے انشاء
غنیمت ہے کہ ہم صورت یہاں دو چار بیٹھے ہیں

امید ہے آپ الفضل باقاعدگی سے پڑھتے ہونگے

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

پردۂ نیست بر رُخِ دلدار
تو زِ خود پردۂ خودی بردار

دلدار کے منہ پر کوئی نقاب نہیں تُو اپنے اوپر سے انانیت کا پردہ اُٹھا دے

ہر کہ را دولتِ ازل شد یار
کارِ او شد تذلل اندر کار

ازلی خوش قسمتی جس شخص کی مددگار ہو جاتی ہے تو اُس کا کام اپنے معاملہ میں خاکساری ہو جاتا ہے

آں در آمد بہ حضرتِ بے چوں
کہ شد از تنگنائے کبر بروں

وہی شخص بے مثل خدا کی حضوری میں آجاتا ہے جو تکبر کے تنگ کوچے سے باہر نکل جاتا ہے

حق شناسی زِ خود روی ناید
خود روی خود روی بیفزاید

خود روی سے حق شناسی حاصل نہیں ہوتی بلکہ خود روی تو خود روی کو بھی زیادہ کرتی ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ان اشعار میں خاکساری اور تذلل کا درس دیا ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے تو اپنے چہرے پر کوئی پردہ نہیں ڈالا ہوا۔ ہر شخص اسے اپنی بصیرت کی آنکھ سے دیکھ سکتا ہے لیکن جو چیز اس کے دیکھنے میں مانع ہے وہ انسان کی اپنی انانیت ہے۔ وہ اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے اور خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ تو پھر خدا تعالیٰ کا چہرہ اسے کس طرح نظر آئے۔ حضور فرماتے ہیں کہ اگر انسان اپنے اوپر سے انانیت کا پردہ اٹھا دے تو وہ اپنی بصیرت سے خدا تعالیٰ کے چہرے کو دیکھ سکتا ہے۔

اگر کسی شخص کی ازلی خوش قسمتی مدد دینے لگے تو اس کا مظاہرہ یوں ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہر کام میں خاکساری کا اظہار کرتا ہے۔ گویا بالفاظِ دیگر خوش قسمتی اس بات کا نام ہے کہ انسان اپنے آپ کو خاکسار سمجھے اور انکسار اور تذلل سے کام لے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو اسے یقیناً خوش قسمت نہیں کہا جا سکتا۔ اسی طرح جو شخص اپنے آپ کو متکبر کی حیثیت سے پیش کرتا ہے وہ جب تک تکبر سے باز نہ آجائے۔ حضور کے الفاظ میں تکبر کے تنگ کوچے سے باہر نہ نکل آئے اس وقت تک وہ خدا کی حضوری میں نہیں آسکتا۔ یا یوں کہہ لیجئے کہ خدا تعالیٰ کی حضوری میں وہ شخص آتا ہے جو تکبر نہیں کرتا۔ اگر انسان اپنی چال چلنے پر اصرار کرے تو یقیناً اسے خدا تعالیٰ کی شناخت نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اپنی چال چلنے سے تو وہ اپنے آپ کو ہی دیکھ سکے گا۔ اور اپنی ہی باتوں کو بہتر سمجھتا ہوا خدا تعالیٰ کی باتوں کی طرف توجہ نہیں دے گا۔ حضور فرماتے ہیں کہ اپنی نفی کرنے سے ہی انسان حق شناسی حاصل کرتا ہے۔ اگر وہ اپنی نفی نہ کرے اور اپنی انانیت کے خول میں بند رہے تو یقیناً وہ اس بات کا مستحق نہیں ہوگا کہ اسے حق شناسی حاصل ہو۔

ان اشعار میں جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ انانیت کا پردہ اٹھانے۔ انکسار اور تذلل اختیار کرنے اور تکبر سے دُور رہنے کی نصیحت فرماتے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان اشعار کے مضمون کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنے کی توفیق دے۔ ہم تذلل اختیار کر سکیں۔ ہم اپنی خودی کے خول سے باہر آسکیں۔ ہم تکبر کے تنگ کوچے کو خیر باد کہہ دیں۔ اور خدا تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم خود روی کو چھوڑ دیں اور حق شناسی حاصل کریں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مولانا چوہدری محمد شریف

محترم ڈاکٹر عمرالدین صاحب سدھو

حضرت مولانا چوہدری محمد شریف صاحب، اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے، نے یہ مضمون محترم ڈاکٹر عمرالدین صاحب سدھو کی وفات کے بعد ان کے بارے میں شائع ہونے والی کتاب میں شائع کروایا تھا۔ اس کتاب کے شکریہ کے ساتھ یہ مضمون پیشِ خدمت ہے (ادارہ)

اخویم مکرم و معظم ڈاکٹر عمرالدین سدھو صاحب کے ساتھ میری پہلی ملاقات و تعارف ۱۹۵۶ء میں ہوا۔ جب آپ ملتان شہر میں مقیم و متعین تھے اور جماعت احمدیہ ملتان نے بیرونی ممالک سے چند واپس آنے والے مبشرین کو دعوت چائے دی اور جس میں جماعت کے احباب کے علاوہ بہت سے معززین ملتان بھی شامل تھے۔ ان ایام میں مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف ملتان شہر کی گلگشت کالونی، جو معرض وجود میں آ رہی تھی اور اس کے قریب ہی یا شائد اس کے اندر۔ اب یاد نہیں رہا) مکرم و محترم ملک عمر علی صاحب رئیس ملتان کی بھی ایک شاندار کوٹھی تعمیر شدہ تھی۔

اخویم مکرم ڈاکٹر عمرالدین سدھو صاحب نے ہمیں گلگشت کالونی میں اپنا مکان بھی دکھلایا۔ جس کا کچھ حصہ ابھی زیر تعمیر تھا اور اس کے ساتھ اپنا ملحقہ قطعہ زمین بھی دکھلایا۔ جو آپ نے جماعت احمدیہ ملتان کے لئے وقف کر دیا تھا۔ اور اس کی بنیادیں زمین سے اٹھی ہوئی تھیں۔

اس کے بعد ہماری ملاقات، ربوہ میں جب آپ مغربی افریقہ میں کئی سال تک خدمت خلق کرنے کے بعد تشریف لائے اور خاکسار اس وقت (۱۹۷۷ء — ۱۹۷۹ء) سیکرٹری مجلس نصرت جہاں تھا، ہوئی اور ہم دونوں کو بہت خوشی ہوئی اور پھر آپکی واپسی کے تھوڑی دیر بعد ہی حضرت امام جماعت احمدیہ ثالث۔ اعلی اللہ شانہٗ۔ نے آپکو دوبارہ مغربی افریقہ (سیرالیون و گیمبیا) میں خدمت خلق اللہ کے لئے مقرر فرما دیا اور ہم نے آپ کو اپنی نیک دعاؤں اور تمناؤں کے ساتھ الوداع کہہ دیا!

قبل ازیں جب ہمارے (۔) حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ اعلی اللہ شانہٗ۔ نے مغربی افریقہ کا پہلا دورہ ۱۹۷۰ء میں فرمایا۔ اس وقت مکرم ڈاکٹر عمرالدین سدھو صاحب اپنی سرکاری ملازمت سے ریٹائرمنٹ پر واقف زندگی ہو کر احمدیہ میڈیکل سنٹر بیگوس (نائیجیریا) میں (مکرم و محترم ڈاکٹر کرنل (ریٹائرڈ) سید محمد یوسف شاہ صاحب کی اچانک وفات کے بعد، اور اخویم مکرم و محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس کی ریٹائرمنٹ کے بعد (گیمبیا) میں یہ خدمت بجا لا رہے تھے۔ حضور اعلی اللہ شانہٗ ان دونوں فرشتہ سیرت ڈاکٹر صاحبان کی شبانہ روز خدمت خلق اور نیک نامی و شہرت سے بہت خوش ہوئے اور ہمارے غریب نواز خداوند تعالیٰ نے بھی ہمارے امام۔ اعلی اللہ شانہٗ۔ کو گیمبیا میں ہی یہ ہدایت دی کہ فوری طور پر ایک لاکھ پاؤنڈ (اس وقت ایک لاکھ پونڈ) خرچ کر کے مغربی افریقہ میں خدمت خلق اللہ و تزکیہ کے لئے سیکنڈری سکول اور ہسپتال کھولے جائیں۔ اللہ جل شانہٗ اس کام میں بہت برکت دے گا۔ اور ہم اس بات کے عینی شاہد ہیں کہ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ بڑی شان سے پورا ہو رہا ہے۔ اور اب تو ہمارے غریبوں کے پروردگار رحیم و مہربان خدا نے ہمارے امام رابع اعلی اللہ شانہٗ۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو بھی اس خدمت خلق کو پورے زور سے کرتے اور جاری رکھنے کی ہدایت دے دی ہے۔ جس پر حضور اعلی اللہ شانہٗ پورے عزم و حزم سے عمل پیرا ہیں۔ اور نہ صرف سیکنڈری سکول ہی بلکہ ان کے فیڈرز (پرائمری و مڈل سکول) بھی کھولنے کا ارشاد فرمایا ہے ......

اخویم مکرم و معظم ڈاکٹر عمرالدین سدھو صاحب کے گھریلو حالات ایسے نہیں تھے کہ آپ اپنے گھر یا شہر و ملک سے باہر جا سکتے۔ مگر آپ نے ان حالات کا اس طرح علاج کیا جیسے ایک عقلمند ڈاکٹر چوبیس گھنٹے اپنے مریض کے دائیں بائیں یا آگے پیچھے بیٹھا نہیں رہتا بلکہ اس کی دواؤں اور ضروری حاجتوں کو پورا کرنے کا بندوبست کمپونڈروں، نرسوں اور خادموں کے ذریعہ کر دیتا ہے اور خود اپنے کام میں مصروف رہتا ہے اور صرف ایک بیمار کی خدمت نہیں کرتا بلکہ بہت سے بندگان خدا کی خدمت سرانجام دیتا ہے صحت و شفاء زندگی اور موت تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

اخویم مکرم ڈاکٹر صاحب اپنے آخر دم تک (۸۰۔۸۳ سال) خدمت خلق کا کام سرانجام دیتے رہے اور اللہ تعالیٰ بھی آپکے سب کام کرتا رہا۔ آپ کو ہر دلعزیز بنایا۔ جائیداد بھی عطا فرمائی اور آپکے سب بچوں نے بھی اعلیٰ تعلیم پائی انکی شادیاں، بیاہ بھی ہوئے اور اس لحاظ سے بھی آپکو کوئی پریشانی یا خوف نہیں تھا کہ میرے بعد کیا بنے گا!

؎ جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

اخویم مکرم ڈاکٹر عمرالدین سدھو صاحب تحریک جدید کے مطالبات کے مطابق نہایت سادہ زندگی بسر کرتے تھے تکلف یا نام و نمود کا نام و نشان بھی نہ تھا۔ دوستوں سے نہایت عمدہ تعلقات، ڈاکٹری فیس کا کبھی آپ نے مطالبہ نہیں کیا اپنے دوستوں کی عیادت بھی کیا کرتے تھے۔ اور میں خود اس کا شاہد ہوں۔

جب آپ نے دارالرحمت وسطی ربوہ میں اپنا مکان اپنی خواہش کے مطابق بنوالیا تو چالیس پچاس بزرگوں اور دوستوں کو دعوت دی اور دعا کروائی۔ شادیوں کا بھی یہی حال تھا۔ غریبوں اور مسکینوں کا بھی بہت خیال تھا اور سب سے بڑھ کر یہ تکبر اور ریاء کا نام و نشان نہ تھا اور جو خدمت بھی آپ سے ہو سکے اس کے لئے ہمیشہ تیار رہتے تھے۔

دو تین سال قبل کی بات ہے گرمیوں کا موسم تھا اور ربوہ میں گرمی بھی بہت سخت ہوتی ہے۔ ہم فیکٹری ایریا ربوہ میں ایک عزیز کے ولیمہ میں شامل تھے۔ ولیمہ کے اختتام پر دعا کے بعد آپ سے سلام دعا ہوئی۔ آپ نے میرے چہرہ پر نظر کی، تو آپ نے میری ایک آنکھ کے ایک گوشہ کو بہت سرخ پایا، تو آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ آنکھ سرخ کیوں ہے؟ میں نے جواب دیا: خیر ہے! دو تین دن سے یہ سرخی شروع ہوئی ہے۔ آپ اپنی بڑی گاڑی (ایمبولینس کی طرح بڑی گاڑی) میں دوپہر کے وقت آئے تھے۔ فرمایا: میرے ساتھ اس گاڑی میں سوار ہوں اور آئی سپیشلسٹ (ماہر امراض چشم) ڈاکٹر صاحب کے پاس چلیں! میں نے کہا: اس وقت ایسی تکلیف کی ضرورت نہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں! میرے ساتھ سوار ہوں! میں نے ان کے حکم کی تعمیل کی اور ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ حسن اتفاق سے ان ڈاکٹر صاحب کا گھر بھی دارالرحمت کی اسی سڑک پر واقع تھا۔ جو مکرم ڈاکٹر صاحب کے اپنے گھر کو جاتی تھی۔ لیکن محترم ڈاکٹر صاحب کا گھر پہلے آتا تھا۔ اور مکرم آئی سپیشلسٹ صاحب کا گھر ان کے گھر سے دور تھا، جب ہم محترم آئی سپیشلسٹ صاحب کے گھر پر پہنچے، تو آپ نے اپنے ڈرائیور صاحب کو کہا کہ دستک دیں۔ جب مکرم آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحب گرمیوں کے لباس میں دروازہ پر آئے۔ تو محترم ڈاکٹر صاحب گاڑی سے اترے اور ڈاکٹر صاحب جو فضل عمر ہسپتال میں ہی کام کرتے تھے جس کے آپ ایڈمنسٹریٹر تھے۔ اور ڈاکٹر صاحب موصوف ہم دونوں سے عمر میں بہت چھوٹے تھے۔ ان سے کہا کہ ان کی آنکھ کا اچھی طرح معائنہ کریں اور دوائی دیں! یہ (میری طرف اشارہ کر کے) کہتے ہیں کہ پھر سہی! لیکن میں نے یہ کہا کہ ابھی یہ کام ہو گا!!

...... ہمارے ماہر امراض چشم نوجوان ڈاکٹر صاحب کے گھر میں (پرائیویٹ پریکٹس کے لئے) سب سامان موجود تھا۔ انہوں نے آنکھوں کا معائنہ کیا اور ایک دوا کی شیشی مجھے دے دی کہ ایک ایک قطرہ روزانہ استعمال کریں۔ میں کل رخصت ہو جاؤں گا۔ آپ ہفتہ عشرہ کے بعد اگر اس کے بعد مزید علاج کی ضرورت ہو تو اطلاع دے دیں۔ اور اخویم مکرم ڈاکٹر عمرالدین صاحب اپنی گاڑی میں باہر انتظار میں بیٹھے تھے۔ میرے باہر آنے پر۔ باوجود میری معذرت کے کہ میرا مکان بھی اسی محلہ میں ہے اور یہاں سے قریب ہی ہے۔ اخویم مکرم ڈاکٹر عمرالدین صاحب مجھے میرے مکان پر چھوڑ کر اپنے مکان کو واپس گئے اور یہی ہے شفقت علی خلق اللہ! مخلوق خدا سے ہمدردی!

آپ کی وفات سے دو روز قبل ربوہ کی ایک شاہراہ پر جب آپ سے ملاقات ہوئی دریافت احوال ہوا۔ اور سلام و دعا کے بعد خوش و خرم ہم رخصت ہوئے۔ مگر ہمیں یہ معلوم نہ تھا کہ ہم دونوں کی یہ آخری ملاقات ہے!

لاریب اخویم مکرم ڈاکٹر عمرالدین صاحب سدھو زندہ بہشتی تھے اور ہمارے رحیم و مہربان خداوند تعالیٰ نے بھی آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں بلا کسی روک ٹوک کے جگہ عطا فرما دی اور خاکسار احقر العباد کو بھی بیت المبارک ربوہ میں ان کے جنازہ میں شرکت کی توفیق اور ان کی قبر پر آخری دعا کروانے کی سعادت عطا فرما دی۔ شیخ سعدیؒ نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

عروسی بود نوبت ماتمت
اگر بر نکوئی بود خاتمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی مسائل تعلیمی، معاشرتی، اقتصادی وغیرہ کے بارے میں۔

کس نے کیا کہا

اخبارات کے شکریہ کے ساتھ

ڈان

۲۶ر جولائی ۱۹۹۳ء

Women's police stations

KARACHI will soon have separate police stations for women — staffed entirely by women and exclusively handling cases involving women. According to the DIG, Karachi, these are being set up on an experimental basis — starting with four female Police Reporting Centres which have started functioning since Saturday last — within the precincts of four selected police stations — one in each district. In other words, in their initial stages, these will be part of the existing police stations. But, depending on their performance and efficacy, they would have their own separate premises as well as the status of full-fledged police stations. Each of the four proposed police stations will initially have three officers and 10 constables. Their strength might be increased later. The measure which meets a long-standing need will certainly evoke wide welcome from women's organisations and human rights groups which have long been protesting against brutal treatment meted out to women generally. There have even been a number of cases of policemen committing criminal assaults on woman accused or suspects, which impelled courts to direct the police high-ups to ensure that no woman was detained in a police station overnight. And if this was found absolutely necessary, a policewoman or a male relative must be present with the detenue at all times. The court directives have had little effect, however, and ill treatment of women has continued unabated in many police stations all over the country. The setting up of separate police stations for women might not eliminate the evil, but it may deter resort, to some extent at least, to the sexual abuse of women in police lock-ups.

It is too early to say whether or not this experiment would be a success, and if so, in what way or to what extent. For, this would perhaps be the first time that policewomen would be entrusted with handling criminal cases. So far, they have been mainly used as escort to women under-trials or to disperse women's rallies, etc. If policewomen have not undergone any training in crime detection or application of the law, they may face many difficulties initially. Moreover, being women, they would be faced with certain handicaps in pursuit of their duties, like operating after dark or in far-flung or deserted places, or raiding dens run by hardened criminals who pay little heed to even armed men from the force. But these police stations will certainly have a major plus point: the woman suspects or complainants would feel safer in the presence of investigators of their own sex, and also much freer to speak to them than to their male counterparts. For this alone, if not for anything else, the proposal must be welcomed and given full support.

One hopes that the authorities would not hesitate to increase the number of such police stations at the first signs of the experiment succeeding, even if partly. At least the Karachi division has an adequate woman police force which can easily run two or three police stations in each of the four districts. According to an official source, at present there are 183 women in the force. Seventeen of them are inspectors, 10 sub-inspectors, 15 assistant sub-inspectors, two head constables and the rest constables. If given proper training under a crash programme, they should not take much time in getting a good grounding in the basic methods and principles of crime control and investigation and in gaining confidence in handling their new duties and making the experiment a success. Based on the results obtained in Karachi, women's police stations should be set up in other places, particularly in the rural areas where police maltreatment of women is more common than in the cities.

DAWN

Monday, July 26, 1993

ڈان اپنے ۲۶ر جولائی ۱۹۹۳ء کے شمارے میں ایک اداریہ میں خواتین کے پولیس سٹیشنوں کے متعلق کہتا ہے:۔

عنقریب کراچی میں خواتین کے لئے الگ پولیس سٹیشن قائم کئے جائیں گے جہاں سارا سٹاف خواتین ہونگیں اور وہ صرف اور صرف خواتین کے مسائل حل کریں گی۔ ڈی آئی جی کراچی کے مطابق یہ پولیس سٹیشن تجربہ کے طور پہ کھولے جارہے ہیں۔ ان کا آغاز چار خواتین پولیس رپورٹنگ سنٹرز سے کیا جارہا ہے اور ان سنٹرز نے گذشتہ ہفتہ سے کام شروع کر دیا ہے۔ یہ منتخب چار پولیس سٹیشنوں کے احاطے میں ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک ایک ضلع میں واقع ہوگا۔ بالفاظ دیگر ابتدائی طور پر وہ موجودہ پولیس سٹیشنوں ہی کا حصّہ ہوں گے لیکن ان کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے اور کام کرنے کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے انہیں الگ عمارتوں میں قائم کیا جائے گا۔ اور ان کا سٹیشن بھی باقاعدہ پورے پولیس سٹیشن کے برابر ہوگا۔ ان تجویز کردہ چاروں پولیس سٹیشنوں پر ابتدائی طور پر تین افسر خواتین ہوں گی اور دس سپاہی خواتین۔ یہ تعداد بعد میں بڑھائی جاسکتی ہے۔ یہ اقدام جو پولیس نے کیا ہے یہ ایک بہت پرانے مطالبے کو تسلیم کر لینے کے مترادف ہے۔ اور اسے ہر طرف سے خوش آمدید کہا جائے گا۔ یعنی خواتین کی تنظیموں اور انسانی حقوق کے گروپ کی طرف سے جو ایک عرصہ سے خواتین کے ساتھ پولیس سٹیشنوں پر جو ناروا سلوک کیا جاتا ہے کے خلاف احتجاج کرتے رہے ہیں۔ پولیس کی نفری کی طرف سے کئی ایسی باتیں سامنے آئی ہیں جنہیں عورتوں پر مجرمانہ حملے کہا جا سکتا ہے۔ یہ عورتیں یا تو ملزم ہوتی ہیں یا مشکوک۔ یہی وہ بات ہے جس نے عدالتوں کو اس بات پر مجبور کیا کہ وہ پولیس کو ہدایت دے کہ کسی عورت کو رات کے وقت تھانے میں نہ رکھا جائے۔ اور اگر ایسا کرنا لازمی ہو تو اس کے ساتھ ایک پولیس خاتون ہونی چاہیئے۔ یا اس کا کوئی رشتہ دار مرد جو ہر وقت اس کے ساتھ رہے۔ عدالت کے اس ارشاد کا کچھ بہت زیادہ اثر نہیں ہؤا۔ اب بھی کئی پولیس سٹیشنوں میں عورتوں کے ساتھ ویسا ہی سلوک جاری ہے۔ اور اس میں کوئی کمی نہیں آئی اور یہی کچھ سارے ملک میں ہو رہا ہے۔ خواتین کے الگ پولیس سٹیشنوں کا قیام ہو سکتا ہے کہ برائی کو پوری طرح تو دور نہ کرے لیکن یہ اس بات کے لئے ایک حد تک روک بن سکتا ہے کہ عورتوں سے جنسی بے راہ روی کا سلوک کیا جائے۔ ان عورتوں سے جو پولیس کے لاک اپ میں ہوتی ہیں

یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ یہ تجربہ کامیاب ہو جائے گا۔ اگر کامیاب ہو جائے تو کس طرح اور کس حد تک کیونکہ یہ پہلا موقع ہے کہ پولیس کی خواتین اس کام کے لئے مقرر کی جائیں گی۔ انہیں مجرم خواتین سے واسطہ پڑے گا۔ اب تک ان سے زیادہ تر یہ کام لیا جاتا رہا ہے کہ ایسی عورتیں جن کے معاملات زیر سماعت ہوں۔ انہیں لے کر وہ عدالت پہنچیں۔ اگر خواتین نے ایسی تربیت حاصل نہ کی ہو کہ جرم کی تفتیش کس طرح کرتی ہے۔ یا قانون کو کس طرح نافذ کرنا ہے تو انہیں ابتدائی طور پر بہت سی مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ان کا محض خواتین ہونا ان کے لئے بعض مشکلات کا باعث بن سکتا ہے کہ وہ اپنا فریضہ کس طرح ادا کریں مثلاً رات کے اندھیرے میں یا دور دراز علاقوں میں یا چھاپہ مار کر ان مجرموں کو پکڑنا جو خاصی دیر سے جرم کے عادی ہوتے ہیں۔ اور اس لئے پولیس کی زیادہ پرواہ نہیں کرتے لیکن یہ پولیس سٹیشن یقیناً ایک نہایت مثبت اقدام سمجھا جائے گا۔ وہ عورتیں جنہیں مشکوک سمجھ کر حراست میں لیا جائے یا جو جرائم کے خلاف شکایات پیش کریں۔ انہیں پوچھ گچھ اور تفتیش کے سلسلے میں کچھ آسانیاں ہو جائیں گی کیونکہ خواتین کے سلسلے میں خواتین ہی کام کر رہی ہوں گی اور اس طرح وہ گفتگو کرنے میں زیادہ آسانی محسوس کریں گی۔ بہ نسبت اس کے کہ انہیں مردوں سے گفتگو کرنی پڑے۔ باقی باتوں کو چھوڑیئے اسی ایک بات کو سامنے رکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ اس تجویز کو بھرپور طریق پر سراہا جانا چاہیئے اور اس کی پوری پوری حمایت کی جانی چاہیئے۔ امید کی جاتی ہے کہ حکام بالا اس بات سے کترائیں گے نہیں کہ ایسے پولیس سٹیشنوں کی تعداد بڑھائی جائے انہیں اس تجربے کے کامیاب ہونے کی صورت میں فوری طور پر ایسا کرنا چاہیئے۔ کم از کم کراچی ڈویژن کے پاس کافی پولیس فورس موجود ہے جو دو یا تین پولیس سٹیشن جو چاروں اضلاع میں موجود ہوں کا کام نپٹا سکتی ہے۔ ایک سرکاری ذریعہ

باقی صـ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات

نون۔سین

لبنان کی تباہی

بتایا گیا ہے کہ لبنان کا آسمان تو صاف ہو گیا ہے یعنی اب وہاں فضائی حملے نہیں ہوتے۔ لیکن جہاں تک اس کی زمین کا تعلق ہے وہ ٹوٹے ہوئے شیشوں اور ملبہ سے اٹی پڑی ہے۔ اس وقت تک جو حملے ہو چکے ہیں ان سے نہ صرف جانی نقصان ہوا ہے بلکہ بہت سے گھر ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں۔

جن کی وجہ سے ایک خاصی تعداد لبنان کے باشندوں کی اپنے علاقوں کو چھوڑنے پر مجبور ہو گئی ہے۔ جس علاقے میں جنگ بندی ہوئی وہاں گاؤں کے لوگوں نے اور شیعہ مسلمانوں نے جو اس جنگ کی وجہ سے اپنے گھروں کو چھوڑ گئے تھے آہستہ آہستہ واپس آنا شروع کر دیا۔ انہوں نے سات دن کی جنگ کے آثار دیکھے۔ اور انہوں نے محسوس کیا کہ اب ایک عرصے تک یہ جگہ رہائش کے قابل نہ ہو سکے گی۔ لیکن بہر حال کسی اور علاقے میں گھوم پھر کر زندگی گذارنے کی بجائے اپنے ہی ٹوٹے پھوٹے گھروں میں رہنے سے کسی حد تک سکون ملے گا۔ اسرائیل کے فوجی چیف آف سٹاف نے کہا ہے کہ لبنان میں زیادہ سے زیادہ ایک سو سے دو سو تک مکان متاثر ہوئے ہیں۔ لیکن بمباری کرنے والے تو بہر حال دنیا کو یہی بتائیں گے کہ انہوں نے بہت زیادہ نقصان نہیں کیا۔ اگرچہ واشنگٹن پوسٹ کے نمائندے نے دورہ کیا تو انہوں نے یہ محسوس کیا کہ حقیقتاً نقصان بہت زیادہ ہوا ہے۔ گھروں کو شاید ہزاروں کی تعداد میں تباہ کیا گیا ہے اور اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اگر ہزاروں گھر رہائش کے قابل نہیں رہے اور کتنے لوگوں کو اپنے گھر چھوڑ کر دوسرے مقاموں پر پناہ لینی پڑی ہو گی۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بعض مکانوں میں بمباری کی وجہ سے پانچ پانچ فٹ چوڑے سوراخ پڑ گئے ہیں۔ یہ سوراخ دیواروں میں ہیں اور چھتوں میں بھی اور سیمنٹ کی بنی ہوئی ہر چیز ٹوٹ پھوٹ گئی ہے اور اسی طرح شیشے کے بھی ٹکڑے ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں۔

جنگی سامان

بتایا گیا ہے کہ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان فریگیٹ کی خرید کے سلسلے میں کچھ پیش رفت ہوئی ہے۔ یہ بات لندن میں وزیر دفاع کے ذرائع نے بتائی ہے۔ پاکستان برطانوی چیفٹن ٹینکس میں بھی دلچسپی کا اظہار کر رہا ہے۔ ۳۰۰ ایسے ٹینکوں کی پیشکش مل چکی ہے۔ پاکستانی فوج کی توجہ اس لئے پیدا ہوئی ہے کہ چیفٹن پر ۱۲۰ ایم ایم گن لگ سکتی ہے۔ اور یہ خاصی مار کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ زیادہ تر پیش نظر بات یہ ہے کہ ہندوستان نے سوویت یونین سے جو اسلحہ خریدا ہے اس کا مقابلہ کیا جا سکے۔

وزارت دفاع کے ایک نمائندے نے بتایا ہے کہ فریگیٹ کی خرید کا معاملہ خاصا آگے بڑھا ہے اور اگرچہ اسکی تاریخ تو مقرر نہیں ہوئی لیکن یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ یہ خرید پایہ تکمیل کو پہنچے گی۔ یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ اس خرید کے لئے پاکستان کے پاس رقم موجود نہیں ہے۔ برطانوی نیوی سے جو فریگیٹ پاکستان خریدنا چاہتا ہے وہ ان آٹھ امریکی نیوی فریگیٹ کا متبادل ہوں گے جو پاکستان نے یو۔ایس۔ سے عارضی طور پر لئے ہوئے تھے۔ اور جواب واپس کرنے کا وقت آگیا ہے۔ اس سال کے آخر تک ان کی واپسی ضروری ہے۔

زلزلہ کا سگنل

بتایا گیا ہے کہ میکسیکو شہر کے باشندوں کو آئندہ بڑے بڑے زلزلے آنے سے ایک منٹ پہلے اطلاع مل جایا کرے گی کہ زلزلہ آنے والا ہے۔ اس سلسلے میں ایک نیا الیکٹرک آلہ ایجاد کیا گیا ہے جو زلزلے کی اطلاع قبل از وقت دیا کرے گا۔ یہ کمپیوٹر ریڈیو سسٹم ہے اور اس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ساری دنیا میں ایسا پہلا آلہ ہے جو از خود میکسیکو شہر کے لوگوں کے لئے زلزلہ کے آنے سے ایک منٹ پہلے ریڈیو، ٹیلی وژن کے ذریعے اعلان کیا کرے گا۔ اگر چھ ریکٹر کی طاقت سے زلزلہ زیادہ ہو گا تو یہ اطلاع دے گا اس کا مطلب یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے زلزلوں کی اطلاع دینے کو اتنا اہم نہیں سمجھا گیا۔ گذشتہ ایام میں میکسیکو کے شہر میں ۸٫۱ ریکٹر سکیل پر تین زلزلے آئے ہیں ایسا ایک زلزلہ پہلے ستمبر ۸۵ء میں آیا تھا جس کی وجہ سے ۹۰۰۰ آدمی ہلاک ہوئے تھے۔ کہا تو یہ بھی جاتا ہے کہ ۹۰۰۰ نہیں بلکہ یہ زلزلہ ۳۰۰۰۰ افراد کی بربادی کا باعث بنا تھا۔ ساحل کے اوپر ۱۲ ایسے آلے نصب کر دیئے گئے ہیں جو زبردست زلزلوں کو محسوس کرنے کے بعد فوری طور پر لوگوں کو متنبہ کریں گے۔ اور یہ تنبیہہ ریڈیو کے ذریعے سگنل دے کر کی جائے گی۔

منشیات روکیں

حالیہ دنوں میں اسلام آباد میں ہونے والے سارک کے سیمینار میں جہاں منشیات کی روک تھام کا ذکر مقصود تھا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ انقلابی اور پرعزم اقدام کر کے منشیات کے دھندے کو روکنے کی ضرورت ہے۔ اپنی سفارشات میں سارک کے اس سیمینار نے کہا کہ یہ بات ہمارے لئے ایک بہت بڑا چیلنج بن گئی ہے نہ صرف حکومتوں کے لئے بلکہ غیر حکومتی اداروں کے لئے بھی وقت آگیا ہے کہ حکومت اور دوسرے چندہ دینے والے ادارے اس کام کے لئے خاصی بڑی بڑی رقمیں مختص کریں تاکہ منشیات کے دھندے کو جو ایک خطرناک صورت اختیار کر گیا ہے ختم کیا جائے۔ پاکستان میں یوں لگتا ہے کہ یہ ایسی حدوں کو چھو رہا ہے جہاں سے واپسی شاید ممکن نہ ہو یہ بات کئی دوسرے ممالک نے پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے کہی۔

> جس طرح تم نے جمعہ کے دن ظاہری غسل کیا ہے اسی طرح اپنے باطن کو تمام آلائشوں سے صاف کر لو اور اپنی روح کو معطر۔ کیونکہ خدا قدوس ہے۔ اس کے حضور پاکبازوں کے سوا کوئی نہیں پہنچ سکتا۔
> (حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اظہر محمود ناصر

میٹرک کے بعد

سکول کی پرسکون زندگی سے کالج کی ہنگامہ آراء زندگی کی طرف سفر دراصل زندگی کے ایک نئے سفر کا آغاز ہوتا ہے اس دوران تین چار ماہ کا آرام مختلف کے عادی طالب علم کے اندر سستی اور کاہلی پیدا کر دیتا ہے۔ ازاں بعد کالج کے ماحول میں اپنے آپ کو ایڈجسٹ کرتے کرتے طالب علم کا بیشتر وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ ان تین چار ماہ کو اگر مثبت انداز میں استعمال کیا جائے۔ تو طالب علم آنے والے وقت میں اپنے متعلق خود بہترین فیصلہ کرنے کے قابل ہو سکتا ہے مرکزی تربیتی کلاس میں شمولیت سے ہاسٹل لائف کا اندازہ ہوتا ہے اور یوں کردار میں پختگی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ دو سے چھ ہفتہ کا وقف عارضی نہ صرف دوسروں کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے بلکہ خود آپ کی بھی اصلاح کا باعث بنتا ہے۔ علاوہ ازیں مرکز کی طرف سے آجکل ہائیکنگ گروپ، ٹریک کے لئے نکلتے ہیں۔ ان میں شمولیت ذہنی تازگی اور جسمانی صحت کا باعث بن سکتی ہے۔ بڑے شہروں میں کمپیوٹر کالجز موجود ہیں۔ ان میں WORDSTAR - LOTUS - BASIC کے پیکیجز خاصے فائدہ مند ہیں۔ ٹائپنگ سیکھنا آپ کی صلاحیتوں کو پالش کرنے کے مترادف ہے۔ میٹرک کے رزلٹ کے بعد پری انجینئرنگ میں MATHS اور پری میڈیکل میں BIOLOGY رکھی جاتی ہے۔ ایل ایل بی (ایڈووکیٹ) کے لئے STATISTICS, MATHS اور CIVICS کا کمبینیشن بہترین ہے جس میں آگے چل کر B.A. میں پولیٹیکل سائنس۔ ایل ایل بی کے لئے مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ ٹیکنیکل کالجز میں B-COM اور B-TECH کے ابتدائی کورسز یعنی سرٹیفکیٹ اور ڈپلومہ کے ذریعہ روشن مستقبل کی طرف گامزن ہوا جا سکتا ہے۔ لڑکیاں ہوم اکنامکس کالج میں بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ قصہ مختصر ان تین چار ماہ میں اپنے ذہن اور جسم کو آرام کی طرف مائل کرنے کی بجائے اگر آنے والے وقت کی مناسبت سے مثبت کوشش کی جائے تو اس کلیدی مقام پر بہترین فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۰۴۱ میں قدسیہ محمود سردار زوجہ سردار محمود الغنی قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۳-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زیورات طلائی مالیتی ۲۲۵۰۰۰/- روپے (۲) حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے الامۃ۔ قدسیہ محمود سردار 15/H ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ ملک محمد یوسف سلیم وصیت نمبر ۱۳۹۲۵۔ گواہ شد نمبر۲۔ سردار محمود الغنی خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۹۰۴۲ میں عبدالعزیز ولد خواج دین صاحب قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر ۲۹½ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن روڈ لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۳-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۲۶۰۹/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے العبد۔ عبدالعزیز ماڈرن موٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ والٹن روڈ لاہور چھاؤنی۔ گواہ شد نمبر۱۔ ظفر احسان اکاؤنٹنٹ انچارج ماڈرن موٹر لمیٹڈ والٹن روڈ لاہور کینٹ گواہ شد نمبر۲۔ ظفر احمد پاشا سیلز مینجر ماڈرن موٹر لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۹۰۴۳ میں ظفر احسان ولد چوہدری منیر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور چھاؤنی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۳-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۲۴۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ظفر احسان چک نمبر ۲۹۷ ج ب ضلع ٹوبہ حال ماڈرن موٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ والٹن روڈ لاہور کینٹ۔ گواہ شد نمبر۱۔ ظفر احمد پاشا سیلز مینجر ماڈرن موٹر لاہور چھاؤنی۔ گواہ شد نمبر۲۔ عبدالعزیز سٹور انچارج ماڈرن موٹر لاہور کینٹ۔

مسل نمبر ۲۹۰۴۴ میں ٹھیکیدار عبدالرحیم ولد مستری محمد دین صاحب قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر ۶۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶-۳-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان نمبر ۲۱/۲۲ دارالرحمت شرقی برقبہ ۱۰ مرلہ مالیتی ۵۰۰۰۰/- روپے (۲) مکان نمبر ۱/۸ واقع غلہ منڈی ربوہ برقبہ ۷ مرلہ مالیتی ۴۰۰۰۰/- روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے العبد۔ ٹھیکیدار عبدالرحیم ۵۸۴ بلاک نمبر A ٹاؤن شپ لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ عبدالرشید ضیاء مکان نمبر ۵۸۳/4 A II ٹاؤن شپ لاہور۔ گواہ شد نمبر۲۔ منور احمد خان وصیت نمبر ۱۹۱۰۴

مسل نمبر ۲۹۰۴۵ میں ناظر حسین ولد چوہدری منظور علی صاحب قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر ۸۲ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن چک جھمرہ ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۴-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زرعی زمین نہری ۳¾ ایکڑ چک نمبر ۱۵۶ ر ب ضلع فیصل آباد مالیتی ۱۵۷۵۰۰/- روپے (۲) زرعی زمین نہری ۳/۴ ایکڑ ۷۲ ر ب ضلع فیصل آباد مالیتی ۳۰۰۰۰/- روپے۔ (۳) ترکہ بیوی مکان واقع محلہ نور پارک فیصل آباد ۱/۴ حصہ مالیتی ۱۲۵۰۰/- روپے (۴) پلاٹ نمبر ۵/۱۶ قیمت اندازاً پندرہ ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۴۲۷/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ ۴۰۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ناظر حسین صدر جماعت احمدیہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد۔ گواہ شد نمبر۱۔ اعجاز احمد پسر موصی۔ گواہ شد نمبر۲۔ طاہر احمد پسر موصی۔

مسل نمبر ۲۹۰۴۶ میں امۃ الحفیظ بیوہ محمود احمد صاحب کوثر قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹-۸-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) حق مہر ۲۰۰۰/- روپے وصول شدہ۔ (۲) زیور ۳ تولہ مالیتی ۱۱۲۵۰/- روپے۔ (۳) سلائی مشین مالیتی ۲۰۰۰/- (۴) ۱½ ایکڑ زرعی زمین مالیتی ۳۰۰۰۰/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ/۲۵۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ ایک بوری گندم اور ایک بوری چاول سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنے ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے الامۃ ۔ امۃ الحفیظ بیوہ محمود احمد کوثر ساکن و ۔پ۔ سعد اللہ پور ضلع گجرات ۔ گواہ شد نمبرا ۔ سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد بھانجا موصیہ گواہ شد نمبر ۲ ۔ محمود احمد صدر جماعت احمدیہ ۔

بقیہ : ص ۴

نے بتایا ہے کہ اس وقت ۱۸۳ خواتین پولیس فورس میں ہیں ۔ ان میں سے سترہ انسپکٹر ہیں ۔ دس سب انسپکٹر پندرہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر ۔ دو ہیڈ کانسٹیبل اور باقی پولیس کی کارکنان اگر انہیں ایک پروگرام کے ماتحت ٹریننگ دی جائے اور پروگرام ایسا ہو کہ اس میں کام جلد جلد کیا جائے تو امید ہے کہ وہ ٹریننگ حاصل کرنے میں زیادہ دیر نہیں لگائیں گی اور ابتدائی طریقے نہایت سرعت کے ساتھ سیکھ جائیں گی ۔ اسی طرح جرم کو کنٹرول کرنے کے اصول اور پوچھ گچھ کے طریق بھی انہیں خاصی جلدی سمجھ آجائیں گے ۔

یہ تجربہ جو ان کے لئے نیا ہوگا ۔ امید ہے کامیاب رہے گا ۔ اس تجربے سے کراچی میں جو نتائج حاصل ہوں گے اس کے نتیجہ میں دیگر شہروں میں بھی اسی قسم کے پولیس سٹیشن قائم ہو جانے چاہئیں ۔ خاص طور پر دیہات کے علاقوں میں جہاں پر پولیس خواتین کو شہروں سے زیادہ ہراساں کرتی ہے ۔

خدمتِ خلق

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے فرمایا :۔

"خدام الاحمدیہ کو طوفانوں کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے بلکہ دوسرے دنوں کے لئے بھی کام نکالنے چاہئیں ۔ جن میں خدمتِ خلق ہو سکے اور لوگوں کی تکلیفوں کو وہ دور کر سکیں ۔ پس اس کو ہمیشہ یاد رکھو ۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے آج تک یورپ اور امریکہ اس خدمتِ خلق کی روح کو (ہمارے دین) کے خلاف اپنی عظمت میں پیش کرتے ہیں ۔ کہتے ہیں ۔ عیسائی بڑی خدمت کرتے ہیں ۔ (یہ لوگ) نہیں کرتے اور شرم کی بات ہے کہ ہم ان کی بات کا جواب نہیں دے سکتے ۔ اگر ہماری جماعت کے خدام الاحمدیہ ، انصار اللہ خدمتِ خلق کا اعلیٰ نمونہ پیش کریں تو ہم یورپ اور امریکہ کا منہ بند کر سکتے ہیں اور کہہ سکتے ہیں کہ جو تم خدمت کرتے ہو اس سے بڑھ کر خدمت کرنے والے ہم ہیں ۔"

(تقریر جلسہ سالانہ فرمودہ ۲۷ دسمبر ۵۵ء مطبوعہ الفضل ۱۴ فروری ۱۹۵۶ء)

"خدمتِ خلق سے خدمتِ احمدیت مراد نہیں ۔ خدا تعالیٰ جو کچھ چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ تم اس کے سارے بندوں کی خدمت کرو ۔ خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں ۔ اگر تمہارا کوئی دشمن بھی ہے تو بھی اس کی مصیبت کے وقت مدد کرو ۔ ۔ ۔ ۔

"خدمتِ خلق کے کام میں جہاں تک ہو سکے وسعت اختیار کرنی چاہیئے اقوام کی حد بندی کو بالائے طاق رکھ کر ہر مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرنا چاہیئے ۔ خواہ وہ ہندو ہو یا عیسائی ہو یا سکھ ۔"

(خالد اگست ۱۹۶۰ء)

قائدِ اعظم یونیورسٹی میں داخلے

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں ایم فل میں داخلہ کے سلسلہ میں راہنمائی مندرجہ ذیل طلباء سے حاصل کی جاسکتی ہے ۔

۱ ۔ مکرم محمد ظفر اللہ خاں (بائیو) ۲۸/۲ فون نمبر ۸۲۷۰۷۸

۲ ۔ مکرم فرید احمد بدر (الیکٹرانکس) ۷۲/۲ ۔ فون نمبر ۸۲۷۰۷۸ ۔

۳ ۔ مکرم جاوید صفدر (کیمسٹری) ۲/۲ فون نمبر ۸۲۷۰۷۸ ۔

۴ ۔ مکرم رضوان احمد (میتھ) ۲۶/۲ فون نمبر ۸۲۷۰۷۸ ۔

۵ ۔ مکرم ظفر وقار کاہلوں (فزکس) ۸۱/۲ ۔ فون نمبر ۸۲۹۵۳۷/۸۲۷۰۷۸ ۔

۶ ۔ مکرم محمد عمران (الیکٹرانکس) ۲۶/۲ فون نمبر ۸۲۷۰۷۸ ۔

۷ ۔ مکرم سید عبدالقدوس (الیکٹرانکس) ۲۹/۲ فون نمبر ۸۲۷۰۷۸ ۔

۸ ۔ مکرم رانا شعیب احمد (کیمسٹری) ۲۶/۲ فون نمبر ۸۲۷۰۷۸ ۔

مزید تفصیلات پاکستان ٹائمز ۲ ۔ اگست ۹۳ء میں ملاحظہ فرمائیں ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

اطلاعات و اعلانات

درخواستِ دعا

○ عزیزہ ارشد محمود ابن محمد اکبر صاحب زعیم انصار اللہ بڑالی کالو سخت بیمار ہے اور کوٹلی ڈسٹرکٹ ہسپتال میں زیرِ علاج ہے ۔

○ مکرم صوفی شریف احمد صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ کے لڑکے جمیل احمد صاحب بیمار ہیں ۔

○ مکرم شاہد رشید صاحب ولد مکرم عبدالرشید چیمہ صاحب منڈیکی بیریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ چند ہفتوں سے ٹائیفائیڈ سے بیمار ہے اور حالت قابلِ تشویش ہے ۔

احباب ان سب کی کامل شفایابی کے لئے دعا کریں ۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم حکیم عبدالواحد صاحب واقف زندگی پنشنر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ کی بڑی لڑکی عزیزہ امۃ السلام صاحبہ ایم اے ایم ایڈ زوجہ چوہدری محمد رشید احمد صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول کبیر والا ضلع خانیوال مورخہ یکم اگست ۹۳ء کو بقضائے الٰہی کبیر والا میں وفات پا گئی ۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور مورخہ ۲ اگست ۹۳ء کو قبرستان عام میں تدفین ہوئی ۔

○ مکرم عبدالسمیع خان صاحب نون تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۳ جولائی ۹۳ کو عزیزم محمد زبیر نون پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلال پور ضلع سرگودھا ۲ دن کی علالت کے بعد بعمر ۵۵ سال وفات پا گیا ۔ موصوف میرا بھانجا تھا ۔ بڑا دلیر غیرت مند اور مخلص احمدی تھا ۔ اسکی بیوہ اور پانچ بچیاں سخت غم زدہ ہیں نرینہ اولاد نہیں تھی ۔

احباب ان سب کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں ۔

صدقات برائے نادار مریضان

صدقات بلاؤں کو ٹال دیتے ہیں اور ناگہانی آفات سے بچاتے ہیں فضلِ عمر ہسپتال میں نادار مریضوں کا علاج احباب جماعت کے صدقات و عطیات سے ہوتا ہے ۔

احباب جماعت سے اس مد میں فراخدلی سے عطیات دینے کی گذارش ہے ۔

(ایڈمنسٹریٹر فضلِ عمر ہسپتال)

بچوں کے لئے

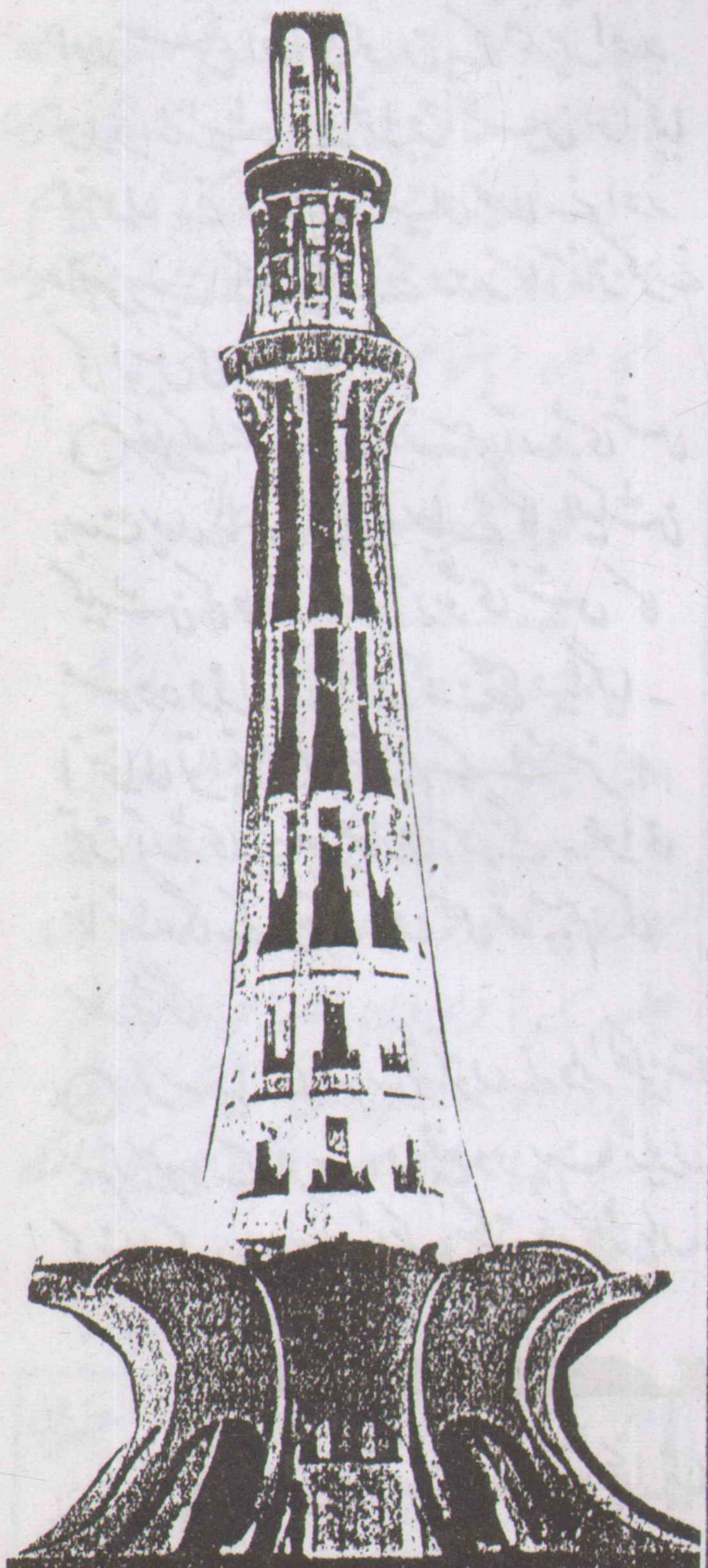

یہ مینارِ پاکستان ہے ۔ آپ اس کے متعلق کیا جانتے ہیں ۔ اپنی معلومات ہمیں بھیجیں ۔ (ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۱۵ اگست۔ گرمی اور حبس کا سلسلہ جاری ہے۔

○ ملک بھر میں یوم آزادی روایتی شان و شوکت اور جوش و جذبے سے منایا گیا۔ وفاقی دارالحکومت میں دن کا آغاز ۳۱ توپوں کی سلامی سے ہوا۔ صوبائی دارالحکومتوں میں بھی توپوں کی سلامی دی گئی۔ صبح آٹھ بجے قومی ترانہ بجایا گیا۔

○ نگران وزیراعظم مسٹر معین قریشی نے یوم آزادی کے دن پارلیمنٹ کی عمارت کے سامنے ایک تقریب میں قومی جھنڈا لہرایا اور خطاب کیا۔ یہ ساری کارروائی ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر براہ راست نشر کی گئی۔

○ نگران وزیراعظم نے اپنے خطاب میں اپنے اس عزم کو دہرایا ہے کہ انتخابات اس طرح سے آزادانہ اور غیر جانبدارانہ ہوں گے کہ لوگ کہہ سکیں گے کہ انتخابات منصفانہ اور شفاف ہوئے ہیں۔ انہوں نے ملکی سیاستدانوں اور مسلح افواج کو ان کے تدبر اور دوراندیشی پر خراج تحسین ادا کیا انہوں نے ماضی کی تلخیاں بھلانے اور جمہوریت کے ایک نئے دور کا آغاز کرنے کی اپیل کی۔

○ فلور کراسنگ کا ترمیمی آرڈیننس بہت جلد نافذ کر دیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے آرڈیننس کا مسودہ وزارت قانون کو بھیج دیا گیا۔ انتخابی قوانین میں ترمیم کے لئے مزید تین آرڈیننس جاری ہوں گے۔ عوامی نمائندگی کے ایکٹ میں بھی ترمیم کی جائے گی۔

○ بوسنیا میں سرب فوجوں نے دارالحکومت سراجیوو کے قریب واقع دو پہاڑیوں کو خالی کر دیا ہے۔ ٹینک بکتر بند گاڑیاں اور دیگر فوجی ساز و سامان ان پہاڑیوں سے ہٹا لیا گیا ہے۔ ان پہاڑیوں پر قبضہ کے نتیجہ میں سراجیوو کے لئے امدادی سامان کی ترسیل معطل ہو گئی تھی۔ نیٹو کی طرف سے ان پہاڑیوں کو خالی کرنے کے لئے ایک ڈیڈ لائن دی گئی تھی۔ اور پہاڑیوں کو خالی نہ کرنے کی صورت میں فضائی حملے کی دھمکی دی گئی تھی۔ اب سراجیوو پر حملے کا خطرہ دور ہو گیا ہے۔ اور یہ بھی امید ہے کہ جنیوا میں بوسنیا کے بارے میں امن بات چیت دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ اقوام متحدہ کی امن فوج میں شامل فرانسیسی فوجی دستے ان پہاڑیوں کا کنٹرول سنبھال لیں گے۔

○ عرب لیگ نے جنوبی لبنان میں اسرائیل کے حالیہ حملوں سے پیدا شدہ تباہی کے اثرات دور کرنے کے لئے ۵۰ کروڑ ڈالر کی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔

○ افغانستان کے وزیراعظم جناب گلبدین حکمت یار پیر کے روز پانچ روزہ دورے پر پاکستان آ رہے ہیں۔ انہیں اس دورے کی دعوت نگران وزیراعظم نے دی تھی۔

○ الیکشن کمیشن کے پانچ روزہ اجلاس میں جو اتوار کو شروع ہوا انتخابات کے لئے ضابطہ اخلاق طے کیا جائے گا۔

○ صدر اور وزیراعظم نے بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر بھارت کے صدر مسٹر شنکر دیال شرما اور وزیراعظم پی وی نرسیما راؤ کو مبارکباد کے پیغامات بھیجے ہیں۔

○ مقبوضہ کشمیر میں پاکستان کے یوم آزادی کے موقع پر جگہ جگہ پاکستانی پرچم لہرائے گئے۔ اور گھروں میں چراغاں کیا گیا۔

○ مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر زبردست حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں۔ بھارتی فوج اور پولیس کی بھاری نفری جابجا تعینات کی گئی ہے۔ فوج نے سری نگر کے لال چوک کے اردگرد حفاظتی چوکیاں قائم کر لی ہیں۔ کئی علاقوں میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے اس قسم کے حفاظتی اقدامات کی ماضی میں مثال نہیں ملتی۔ کشمیری مجاہدین نے بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر یوم سیاہ منانے کا اعلان کیا ہے۔

○ لاہور میں خفیہ اور ہنگامی طور پر ۱۳ پولیس انسپکٹروں اور ۲۹ سب انسپکٹروں کا فوری تبادلہ کر دیا گیا۔ تبدیلی ہونے والے ملازمین کو دو گھنٹے میں چارج چھوڑنے کا حکم دیا گیا۔ ان میں سے بیشتر افراد نواز شریف دور میں بھرتی ہوئے تھے۔ ان میں سے کئی ایسے بھی تھے جو تیس تیس سال سے لاہور میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایس ایس پی لاہور نے بتایا ہے کہ ایسے لوگوں کو تبدیل کیا گیا ہے جن کی سیاسی وابستگی تھی۔ امید کی جا رہی ہے کہ ان ملازمین کے تبادلے کے بعد لاہور میں سکون ہو جائے گا۔

○ بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے کہ مرتضیٰ بھٹو اپنی بہن کی مدد کے لئے آ رہے ہیں ان میں اختلافات کی باتیں غلط ہیں۔

○ خیال ہے کہ انتخابی ضابطہ اخلاق کے مطابق مسلح افواج اور عدلیہ کے خلاف تقاریر پر پابندی ہو گی۔

○ مسلم لیگ نواز گروپ نے کراچی میں مسلم لیگ کے جلسے کی اجازت واپس لینے پر انتظامیہ کی مذمت کی ہے سابق وفاقی وزیر شیخ رشید نے کہا ہے کہ اس جلسے کی منسوخی کے پیچھے بے نظیر کی شرارت ہے۔

○ جماعت اسلامی کے اسلامی فرنٹ اور متحدہ دینی محاذ میں انتخابی سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

○ پنجاب کے سابق وزیر خزانہ شاہ محمود قریشی نے اپنے بھائیوں سمیت پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کر دیا ہے۔ وہ گذشتہ آٹھ سال سے نواز شریف کے ساتھ تھے۔

○ مرتضیٰ بھٹو کی طرف یہ بیان منسوب کیا گیا ہے کہ وہ پاکستان آ کر پیپلز پارٹی کی سیاست نہیں کریں گے بلکہ مظلوم سندھیوں کے حقوق کی بات کریں گے

○ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر گوہر ایوب خان نے کہا ہے آئندہ انتخابات میں کئی پرانے چہرے واپس آئیں گے۔ سیاسی بحران دور نہیں ہو گا۔

○ ایم کیو ایم کے مسٹر الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم پر غیر اعلانیہ پابندی ختم کی جائے۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے عملی سیاست میں حصہ لینے کا اعلان کر دیا ہے۔

○ امریکی ایوان نمائندگان کی کمیٹی کو پاکستان کی حکومت نے صاف صاف بتا دیا ہے کہ ہم اپنا ایٹمی پروگرام پیچھے نہیں لے جائیں گے۔

○ وزیراعظم نے اپنے وزراء کو سیاسی بیانات دینے سے روک دیا ہے۔

○ پنجاب میں قومی اسمبلی کے ۲۸ حساس حلقوں میں فوج خصوصی کنٹرول سنبھالے گی۔

جرمن ہومیوپیتھک ادویات

مدر ٹنکچرز، پوٹنسیاں اور بائیوکیمک کی تمام ادویات خالی شیشیوں کے علاوہ اور ہر قسم کی ٹکیاں اور گولیاں بھی دستیاب ہیں۔
شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں۔
کیور۔ ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گول بازار۔ ربوہ پاکستان۔ فون آفس 771 کلینک 606

پتہ

ربوہ میں ہر ماہ کی ان تاریخوں میں
5 . 6 . 7
حکیم صاحب مطب فرماتے ہیں

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
پر امید واحد علاجگاہ
ملتان میں ہر ماہ کی 25 تا 28 تاریخ کو

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
بحوالشافی
دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ فون: 558

منڈی بہاؤالدین میں ہر ماہ کی 8 تاریخ کو
☎ 218527
پوسٹ بکس 222 چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

کراچی میں ہر ماہ کی ان تاریخوں میں
12 تا 18
حکیم صاحب مطب فرماتے ہیں۔